H.K.E. SOCIETY'S
SMT. CHINNAMMA BASAPPA PATIL ARTS AND COMMERCE DEGREE COLLEGE CHINCHOLI

Department of URDU

Date:12-11-2024

I[st] Internal Test

Student Attendance-2024-2025

BA. I Semester

S.NO	Students Name	Reg. No	Signature
01	Asfiya Banu	U04GR24A0079	Asfiya
02	Bibi Maryam	U04GR24A0006	Bibi
03	Heena Banu	U04GR24A0008	Heena
04	Shaista Banu	U04GR24A0080	Banu
05	Saniya Begum	U04GR24A0007	Saniya
06	Shareefa Begum	U04GR24A0020	[illegible]

HOD

IQAC

IQAC Co-Ordinator
HKE'S Smt. C.B.Patil Arts & Commerce
Degree College, Chincholi

PRINCIPAL

PRINCIPAL
HKES's Smt. C.B. Patil
Degree College
Chincholi Dist. Kalaburagi

Scanned with OKEN Scanner

H.K.E.SOCIETY'S

SMT. CHINNAMMA BASAPPA PATIL ARTS AND COMMERCE

DEGREE COLLEGE CHINCHOLI

DEPARTMENT OF URDU

II INTERNAL ASSESSMENT QUESTION PAPER FOR THE YEAR 2024-25

B.A I SEMESTER

DATE 12-11-2024 | MARKS; 20

I - ان سوالوں میں سے کسی ایک کا جواب لکھیئے :- $10 \times 1 = 10$

1 - اُردو زبان و ادب کا آغاز سبق کا تفصیلی جائزہ لیجیے؟

2 - خواجہ سگ پرست پر اظہار خیال کیجیے؟

II - کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھیئے :- $10 \times 1 = 10$

1 - شعاعِ اُمید - علامہ اقبال

2 - آدمی نامہ - نظیر اکبرآبادی

STUDENT'S NAME:		TOTAL MARKS OBTAINED
CLASS:	SUBJECT:	
ROLL NO:	DATE:	

H.K.E. Society's Smt. C.B. Patil Arts & Commerce Degree College CHINCHOLI 585307

20/20

Name :- Heena Banu
D/ :- Ansar patel
Class :- B.A 1st Sem
Subject :- Urdu
Roll No. :- 0008
U04GR23A0008

ا۔ ان سوالوں کے جوابات لکھئے۔

* خواجہ سگ پرست

سگ پرست ایک درویش داستان ہے جو فارسی زبان کی داستان ہے۔ جس کو میر امن نے ڈاکٹر گلکرسٹ کی فرمائش پر اردو میں ترجمہ کیا۔ چہار درویش ایک بہت طویل داستان ہے۔ ان داستانوں میں خوبیوں اور خامیاں دونوں زبان کی جاتی ہے۔

میں چہار درویش کی داستان دل کو بہلانے اور وقت گزارنے کے لئے بھی جاتی ہے۔

ان میں سے ایک قصہ نیچے پیش کیا گیا ہے۔

ایک بادشاہ آزاد بخت اپنے چہار درویش کو اپنے دربار میں بولا کر اپنی داستان سنانے ہوئے کہتا ہے کہ جب میرے والد کے انتقال کے بعد میں

جب وزیر کا بچہ اور خواجہ سگ پرست
بادشاہ کے دربار پر پہنچے تو خواجہ
سگ پرست نے بادشاہ کے حکم سے اپنی
داستان کہنا شروع کیا۔

پس خواجہ سگ پرست نے کہا کہ جب
میں 14 سال کا تھا تو میرے والد کا
انتقال ہو گیا اور میرے بھائیوں نے مجھ پر
بہت ظلم و ستم کر کے مجھے گھر سے باہر
نکال دیا اور جب یہ کتا بھی میرے ساتھ
چلا آیا۔

اور جب میں اپنے بھائیوں کے ساتھ تجارت
کی غرض سے ایک دریا میں کشتی میں
سفر کر رہے ہیں تو میرے بھائیوں نے
مجھے اس دریا میں گرا دیا اور
میرے ساتھ یہ کتا بھی گر گیا اور ہم
آٹھ دن کے بعد اس دریا کے کنارے سے
آئے۔

اور پھر ایک مرتبہ میں جب اپنے
بھائیوں سے ملاقات کرنے کے لئے
چلا گیا تو میرے بھائیوں نے مجھے قتل
کے الزام میں پھانسی کی سزا دلوائی
اور ایک پیمان بادشاہ اپنے
قیدیوں کی رہائی دلوانے کا حکم۔ اور میں
بچ گیا۔

یہ کتا ہمیشہ ہر برے وقت میں
میرے ساتھ رہتا تھا اس لئے میں
اس کو کت ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا ہوں

اور میں نے میرے بھائیوں کی ظلم و ستم
کے بس ہو کر میں نے میرے بھائیوں

H.K.E. Society

Scanned with OKEN Scanner

H.K.E. Smt. ... College CHINCHOLI 585307

اور خواجہ سگ پرست کہا کہ میں اسلئے دو بجہ پنجروں میں اپنے بھائیوں کو رکھ کر ہر روز اس کتے کا بچا ہوا کھانا کھلاتا ہوں۔

اور اس طرح خواجہ سگ پرست کتے کے گلے میں ڈالے ہوئے ۱۲ مثقال اور بارہ لعل کا بھی داستان سنائی۔ اور پھر بعد میں اس وزیر کے رہائی ملی۔ اور وزیر کے بچہ نے اپنا بھیس بدلنے کی وجہ بتائی۔ اور پھر خواجہ سگ پرست اور اس وزیر کی بیٹی کی شادی ہوگئی۔

۱۵

۱۱) اس نظم کا خلاصہ لکھئے۔

نظم "آدمی نامہ"

نظم آدمی نامہ لکھنے والے شاعر نظیر اکبر آبادی ہے۔ شاعر نظیر اکبر آبادی نے اپنی اس نظم آدمی نامہ میں آدمیت کے فلسفہ اور آدمیت کے رتبہ کو ابھارتے ہوئے کہا ہے۔

وہ آدمی ہی جو ہر ایک وقت میں کام آتے ہیں۔ اور وہ آدمی ہی جو آدمی ہی آدمی کی مدد کرتے ہیں۔ اور شاعر کہتے ہیں کہ ہر مرد ایک سا نہیں ہے بلکہ دنیا میں ہر دو کو الگ الگ حقوق میں

CLASS:	SUBJECT:
ROLL NO:	DATE:

وہ آدمی ہی جو ہر ایک کام کو انجام دیتا ہے
آدمی ہی جو بھی دنیا میں کام انجام ہوت
ہے وہ ہر کوئی ایک آدمی ہی ہوتے ۔

اور شاعر کہتے ہیں کہ جو توا جیسا کالا ہے
اور چاند کا ٹکڑا ہوتا ہے وہ بھی آدمی ہی
ہوتا ہے ۔

اور جو جنازہ پڑھاتا ہے ۔ اور جو
جنازے کو کندھا نہ دیتا ہے وہ بھی آدمی
ہی ہوتا ہے ۔ آدمی ہی مردے کو نہلاتا
ہے اور آدمی ہی مردے کو کندھا دیتا ہے
اور سارے مردے کا کاروبار آدمی ہی ہی
کرتا ہے ۔

شاعر نظیر اکبر آبادی اس
نظم کے ذریعے آدمیت کے مرتبہ کو
افضل رکھا ہے ۔ اور آدمیت کے مرتبہ
کو اُبھارا ہے ۔ جو بادشاہ بھی آدمی
ہی ہوتا ہے ۔ اور فقیر بھی آدمی ہی
ہوتا ہے ۔

اور شاعر کہتے ہیں کہ دنیا میں
تمام کام جو بھی انجام پاتے اور جو بھی
کام ہمیں نظر آتے ہے وہ آدمیت کی
ہی وجہ سے ہوتے ہے ۔ ہر ایک آدمی
ہی ہوتا ہے ۔

دکان میں جو بیٹھتا ہے وہ بھی
آدمی ہی ہوتا ہے اور جو بھی خریدتا رہتا
ہے وہ بھی آدمی ہی ہوتا ہے ۔
شاعر نظیر اکبر آبادی اپنی نظم میں
آدمی نامہ کو بڑی خوبصورتی
سے پیش کیا گیا ہے